13 جولائی 2016ء

برانچ لیس بینکاری کے ضوابط پر نظرِ ثانی

بینک دولت پاکستان نے برانچ لیس بینکاری کے عالمی طریقوں سے ہم آہنگ رہنے اور پاکستان میں مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی (این ایف آئی ایس) میں متعین کردہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے برانچ لیس بینکاری کے ضوابط میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اس ضوابطی فریم ورک میں مارکیٹ میں برانچ لیس بینکاری کی خدمات مہیا کرنے والے بینکوں کے لیے کم ازکم شرائط کی تفصیل دی گئی ہے۔

نظرثانی شدہ ضوابط کے مطابق بینکوں کے بورڈز آف ڈائریکٹرز حکمت عملی کے تعین اور نگرانی کے ذمہ دار ہوں گے جبکہ سینئر انتظامیہ ضروری اندرونی کنٹرولز تشکیل دینے کے ساتھ قابلِ اطلاق قوانین اور ضوابط پر عملدرآمد یقینی بنائے گی۔

برانچ لیس بینکاری خدمات کی فراہمی میں تھری جی اور فور جی اسپیکٹرم، پی او ایس ٹرمینلز، انٹرنیٹ بینکاری اور اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ وغیرہ کو شامل کرنے کے لیے نظرثانی شدہ ضوابط میں توسیع کے ذریعے فراہمی کے متبادل ذرائع اور ٹیکنالوجی کی وسعت کو مزید توسیع دی گئی ہے۔

'لیول 0' اور 'لیول 1' کے برانچ لیس بینکاری کھاتوں کے لین دین کی حدود میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ مالی شمولیت کے مقصد کے لیے زیادہ برانچ لیس بینکاری کھاتے کھولنے کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ صارفین اور بینکوں کو آپریشنل سہولت دینے کے لیے 'لیول 2' کے کھاتوں کو برانچ لیس بینکاری کے 'لیول 3' کھاتوں میں ضم کردیا گیا ہے۔

'لیول 1' اکاؤنٹ کھولنے کے لیے اکاؤنٹ کھولنے کا روایتی طریقہ یا بایومیٹرک تصدیق کا طریقہ استعمال ہوگا۔ اسٹیٹ بینک نے 'لیول 0' صارفین کے لیے ریموٹ اکاؤنٹ کھولنے کی بھی اجازت دے دی ہے، اس اجازت کا مقصد یہ ہے کہ معاشرے کے تمام طبقوں کو مالی خدمات فراہم ہوں۔

اسٹیٹ بینک نے فرد سے انٹربینک فنڈ ٹرانسفر کی سروس بھی متعارف کرائی ہے جو بایومیٹرک کے ساتھ اور اس کے بغیر دونوں طرح سے لی جاسکے گی۔ بایومیٹرک تصدیقی نظام کے ذریعے فرد سے فرد کو (جو اکاؤنٹ ہولڈرز نہ ہوں) کو رقم بھجوانے کی حد بھی بڑھا دی گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک معاشرے کے تمام طبقوں کو بینکاری خدمات کے دائرے میں لا کر ملک میں مالی شمولیت کو ہمیشہ فروغ دیتا آیا ہے۔ اس سلسلے میں اس نے 2015ء میں این ایف آئی ایس کا آغاز کیا ہے جس میں یہ ہدف طے ہے کہ 2020ء تک ملک کی بالغ آبادی کے بینک اکاؤنٹس میں 50 فیصد نمو لائی جائے گی، تاکہ بینک خدمات سے محروم یا نیم محروم آبادی تک بنیادی مالی خدمات پہنچائی جاسکیں۔ برانچ لیس بینکاری اس سلسلے میں اہم کردار رکھتی ہے اور یہ این ایف آئی ایس میں طے کردہ اہداف پورے کرنے کا مؤثر ترین آلہ ہے۔

****